

**Course Title: Classical Persian Literature in Iran II &
Rhetoric II**

BS Persian Semester IV

Session 2018-2022

Course Code: Maj/Per 203

Credit Hrs: 03

غزلیات حافظ شیرازی

(غزل 1)

ساقی بنورِ بادہ بر افروز جامِ ما
مطرب بگو کہ کار جہاں شد بکامِ ما

ترجمہ:

اے ساقی شراب کے نور سے میرے پیالہ کو منور
اور اے مطرب بشارت دے کہ تمام کام خاطر خواہ سرانجام ہو جائے

ما ، در پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم
ای بیخبر ز لذت شرب دوام ما

ترجمہ:

ہم نے پیالہ میں یار کے چہرہ کا عکس دیکھا ہے اے بے خبر یہ وہ مزا ہے جو ہمیشہ شراب
نوشی سے حاصل ہوتا ہے

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قداں
کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما

ترجمہ:

سہی قامت معشوقوں کے ناز و انداز اس وقت تک پسندیدہ ہیں
جب تک ہمارا بلند قد سرو خراماں خراماں جلوہ افروز نہیں ہوتا

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق
ثبت است بر جریدہ عالم دوامِ ما

ترجمہ:

بے شک وہ شخص کبھی نہیں مرتا جس کا دل عشق سے زندہ ہے
زمانہ کے دفتر پر ہماری ہمیشگی ثبت ہے

ترسم کہ صرفہ نبرد روز بازخواست
نانِ حلال ، شیخ ز آبِ حرامِ ما

ترجمہ:

مجھے ڈر ہے کہ قیامت کے دن غلبہ حاصل نہ کرے گا
شیخ کا نانِ حلال ہمارے حرامِ پانی پر

مستی بچشم شاہد دلہند ما خوش است
زاں رو سپردہ اند بمستان زمامِ ما

ترجمہ:

میرے معشوق کی آنکھوں میں مستی کسی بھلی معلوم ہوتی ہے
اس لئے ہمارے اختیار کی باگ اس کی مست آنکھوں کے حوالے ہے

ای باد گر بہ گلشن احباب بگذری
زنہار عرضہ دہ بر جانان پیامِ ما

ترجمہ:

اے صبا اگر تیرا گذر دوستوں کے گلشن میں ہو تو ضرور میرا پیام میرے محبوب کو پہنچا دینا

گو نامِ ما ز یاد بعمداً چہ مے بری
خود آید آنکہ یاد نیاری ز نامِ ما

ترجمہ:

اور کہنا کہ دیدہ و دانستہ میرا نام کیوں فراموش کرتا ہے وہ وقت آتا ہے کہ تجھے میرا نام بھولے سے یاد نہ
آئے گا

دریائے اخضر فلک و کشتی ہلال
ہستند غرق نعمتِ حاجی قوامِ ما

ترجمہ:

آسمان جو نیلے دریا کی طرح ہے اور ہلال جو کشتی کے مشابہ ہے
ہمارے حاجی قوام کی نعمت میں غرق ہیں

حافظ زدیدہ دانہ اشکی ہمی فشان
باشد کہ مرغ وصل کند قصدِ دامِ ما

ترجمہ:

اے حافظ آنکھوں سے آنسوؤں کے دانے گرا ممکن ہے کہ مرغ وصل ہمارے جال میں پھنس جائے